بسم الله الرحمن الرحيم

ياحسن ياعلي يامحمد يافاطمة ياحسين

ام المصائب یا زینب – ام المصائب یا زینب

السلام عليك يا بنت من قاد زمام ناقتها جبرآئيل
وشاركها في مصابها اسرافيل ، وغضب بسببها الرب الجليل
وبكى لمصابها ابراهيم الخليل ، ونوح وموسى الكليم في كربلا

ام المصائب یا زینب – ام المصائب یا زینب
الفاضلة الكاملة العالمة العاملة الرشيدة – ايتها الكريمة النبيلة التقية النقية

گھر میں علی کے لخت حیدر – آئی ہے بن کر ثانی زہراء
خوش ہیں محمد دین کی عظمت – فکر حسینی زینب کبری
يا زينب الكبرى

رحلت نانا دیکھ چکی ہے – چھوٹے سے سن میں ہائے یہ بی بی
قبر نبی پر کرتی تھی گریہ – سب کو رلائے بیٹی علی کی
یابنت نبي الله

کلام : یاور عباس یوسفی　　شکر مولا　　نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم الله الرحمن الرحيم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسين

یا ثانی الزہراء

آنسوئے زہراء اس نے چنے ہیں – ماں کو کفن میں دیکھا ہے اس نے
پہلو کا صدمہ در کا گرانا – کتنے مصائب دیکھے ہیں اس نے
یابنت خير النساء

بھول نہ پائی ماں کو یہ بی بی – دیکھا ہے زخمی بولتا قرآن
پائی شہادت بابا علی نے – رو پڑی بی بی سن کے یہ اعلان
یابنت ولي الله

سبز قبا پر تیروں کی بارش – جب کے بدن تھا ہائے کفن میں
صبر کی ملکہ دیکھ رہی تھی – سارے یہ صدمے اپنے وطن میں
یااخت مجتبى

کلام : یاور عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم الله الرحمن الرحيم

ياحسن ياعلي يامحمد يافاطمة ياحسين

کرب و بلا کی تپتی زمیں پر -- ڈھونڈ رہی تھی بھائی کا لاشہ

ہائے حسینا ہائے حسینا -- میرا برادر مرگیا پیاسہ

ياأخت سيد الشهداء

سلم لمن سالمکم حرب لمن حاربکم ولی لمن والاکم وعدو لمن عاداکم

خاک سفر کا پردہ بنا کر -- کربوبلا سے شام چلی تھی

غم کا سمندر آنکھوں میں لیکر -- نوک سنا کو دیکھ رہی تھی

ياأسيرة بيد الأعداء

تیرے مصائب جب بھی پڑھے ہیں -- گریہ کیا ہے بندے علی نے

تیرا قلم جو لکھتا ہے یاور -- دی ہے اجازت بنت علی نے

بأبی انت ونفسي لك الفداء

کلام : یاور عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی